

سورة النبا مکی ہے اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) یہ لوگ ایک دوسرے سے کس بات کا حال دریافت کر رہے ہیں؟

(۲) اس بہت بڑے حادثے کا!

(۳) جس کی نسبت یہ مختلف طرح کی رائیں رکھتے ہیں۔

(۴) تو خیر، بہت جلد انہیں معلوم ہو جائے گا۔

(۵) (ہم) پھر کہتے ہیں کہ بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔

(۶) کیا ہم نے زمین کو آرام گاہ،

(۷) اور پہاڑوں کو اس کا ستون نہیں بنایا؟

(۸) کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا نہیں پیدا کیا؟

(۹) اور تمہاری نیند کو ایک غافل کر دینے والی چیز نہیں بنایا؟

(۱۰) اور رات کو پردہ بنا دیا۔

(۱۱) اور دن کو معاش کا وقت بنا دیا۔

(۱۲) اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنا دیے۔

(۱۳) اور ایک روشن چراغ (یعنی آفتاب) بنایا۔

(۱۴) اور ہم ہی نے برسنے والے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا۔

(۱۵) تاکہ اس کے ذریعہ غلہ، نباتات،

(۱۶) اور لپٹے ہوئے گنجان باغ اگائیں۔

(۱۷) بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

(۱۸) وہ دن، جبکہ آخری نتائج کے ظہور کا صور پھونکا جائے گا اور تم فوج در فوج ہر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۙ

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ

الَّذِي هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ۗ

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۙ

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۙ

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مَهْدًا ۙ

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ

وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا ۙ

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سَابَاتًا ۙ

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَاسًا ۙ

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۙ

وَبَيَّنَّا فَوْقَكُمْ سَبْعًا سِدَادًا ۙ

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۙ

وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً نَّجًّا ۙ

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۙ

وَجَنَّتِ الْاَفَااقُ ۙ

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۙ

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي السُّورِ فَيَأْتُونَ اَفْوَاجًا ۙ

طرف سے آج جمع ہو گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝

(۱۹) اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

(۲۰) اور پہاڑ چلائے جائیں گے حتیٰ کہ وہ۔۔۔ سراب چمکتی ہوئی ریت بن جائیں گے۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

(۲۱) بے شک جہنم ایک گھات ہے۔

لِلطَّافِينَ مَا بَاءَ ۝

(۲۲) سرکشوں کے لیے ایسا ٹھکانا،

لِيُثَبِّتَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝

(۲۳) کہ وہ اس میں قرنہا قرن (بے انتہا صدیوں) تک پڑے رہیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝

(۲۴) اس میں کسی ٹھنڈک اور پینے کی چیز کا مزہ نہیں چکھیں گے۔

إِلَّا حَمِيمًا وَعَسًا قَا ۝

(۲۵) ماسوا گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے!

جَزَاءً وَفَا ۝

(۲۶) (وہ اپنے کرتوتوں کا) بھرپور بدلہ دیے جائیں گے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَزُجُونَ حِسَابًا ۝

(۲۷) کیونکہ وہ کسی حساب کتاب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔

وَكَذَّبُوا بِالَّذِينَ كَذَّبَ ۝

(۲۸) اور ہماری آیتوں کو انہوں نے بار بار جھٹلایا تھا۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝

(۲۹) حالانکہ ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر کے گن کر رکھا ہے۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝

(۳۰) سو (ان سے کہا جائے گا کہ) اب مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے!

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝

(۳۱) یقیناً ڈرنے والوں کو انکی مراد ملے گی۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝

(۳۲) باغ اور انگور ہیں۔

وَوُكُوعًا ۝

(۳۳) اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔

وَكَأْسًا ۝

(۳۴) اور چھلکتے ہوئے جام ہیں۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِدًّا ۝

(۳۵) وہاں یہ لوگ کوئی لغو اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔

جَزَاءً ۝

(۳۶) ان کو یہ صلہ دیا جائے گا جو آپ کے رب کی جانب سے کامل انعام ہوگا۔

(۳۷) اس نہایت مہربان کی طرف سے، جو آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب کا مالک ہے! کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اس سے خطاب کر سکے۔
(۳۸) جس روز کہ روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی کلام نہیں کر سکے گا، مگر ہاں جسے خدائے رحمان اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے۔

(۳۹) اس دن کا واقع ہونا یقینی ہے، سو جو شخص چاہے، اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے!

(۴۰) ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، جس روز کہ آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا، جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور کا فر پکاراٹھے گا، ”اے کاش میں مٹی ہو جاتا!“

سورة النازعات مکی ہے اور اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

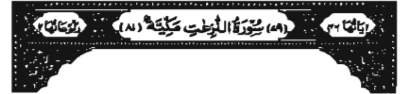
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

- (۱) قسم ہے ان فرشتوں کی جو سختی سے کھینچتے ہیں،
- (۲) اور ان کی جو زمی سے نکال لے جاتے ہیں،
- (۳) اور ان کی جو (کائنات میں) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں،
- (۴) پھر ان کی جو (حکم کو بجالانے میں) دوڑ کر آگے۔۔ بڑھتے ہیں،
- (۵) پھر (احکام الہی کے مطابق) ہر کام کی تدبیر کرتے ہیں،
- (۶) وہ ہولناک دن، جبکہ زمین کا نپ اٹھے گی،
- (۷) جب ایک بھونچال کے بعد دوسرا بھونچال آئے گا۔
- (۸) جب انسان کے دل دھڑک اٹھیں گے۔
- (۹) اور جب اٹھتی ہوئی نظریں جھک جائیں گی۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ لَا يَسْئَلُونَ مِنْهُ عَطَايَاً
يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا اِلَّا
يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اٰذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقِّ ؕ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى
رَبِّهِ مٰرَبًا

اِنَّا اَنْذَرْتُمْكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ؕ يَوْمَ يَنْظُرُ
الرَّءِىءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهٗ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ
يَلِيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالرُّعٰبِ غَرَقًا

وَالنُّشُوْطِ نَشُوْطًا

وَالسَّيِّئَاتِ سَبِيْحًا

فَالسَّيِّئَاتِ سَبَقًا

فَالْمُدْبِرَاتِ اَمْرًا

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ

قُلُوْبٌ يُّوْمِيْدُ وَاِحْفَافٌ

اَبْصَارًا خٰشِعَةً

يَقُولُونَ عَرَأْنَا لَكُمْ دُونِ فِي الْحَافِرَةِ ۖ

(۱۰) اور کہیں گے، ”کیا ہم (دنیا میں اس قدر ترقی کر کے اور آگے بڑھ کے) پھر (وحشت و خرابی کی طرف) لوٹائے جائیں گے؟

عَرَأْنَا لَكُمْ عِظَامًا تَحْرَجُهُ ۖ

(۱۱) اور وہ بھی ایسی حالت میں جب گل سر کر کھو کھلی ہڈیاں ہو جائیں گے!“ (یقین کرو! ایسا ہی ہونے والا ہے!)

قَالُوا تِلْكَ إِذْ أَكَرْتُمْ خَاسِرَةً ۖ

(۱۲) کہنے لگے، ”یہ واپسی بڑے خسارے کی ہوگی!“

فَأَنبَأَهُمْ رَبُّهُمْ وَرَجَعَهُمْ إِلَىٰ

(۱۳) پس وہ واقعہ تو ایک سخت آواز ہوگی۔

فَأَذَانُ لَهُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۖ

(۱۴) جس کے ساتھ ہی یہ لوگ کھلے میدان میں آ موجود ہوں گے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۖ

(۱۵) (اے پیغمبر!) کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر بھی پہنچی ہے؟

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ

(۱۶) جبکہ اسے اس کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا۔

إِذْ هَبُّ إِي فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ

(۱۷) اے موسیٰ! فرعون کی طرف جاؤ، کیونکہ وہ نہایت ظالم اور سرکش ہو گیا ہے (یعنی خدا کے بندوں پر نہایت ظلم کرتا ہے)۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزُولَ ۖ

(۱۸) اور اس سے کہو، کیا تو اس کے لیے تیار ہے کہ۔۔۔ پاکیزگی اختیار کرے!

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۖ

(۱۹) اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں، تو تیرے دل میں اس کی خشیت پیدا ہو جائے!

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۖ

(۲۰) پھر موسیٰ نے (فرعون کے پاس پہنچ کر) اسے بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۖ

(۲۱) مگر اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۖ

(۲۲) پھر وہ چال بازیوں کرنے کے لیے پلٹا۔

فَخَشَرَ فَأَنَادَىٰ ۖ

(۲۳-۲۴) چنانچہ لوگوں کو جمع کیا اور پکار کر یوں گویا ہوا، ”میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں!“

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۖ

(۲۵) آخر کار اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑ کر نمونہ عبرت بنا دیا۔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخْزَةِ وَالْأُولَىٰ ۖ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ۖ

(۲۶) بے شک اس واقعہ میں ہر اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَوْ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۝

(۲۷) کیا تمہیں (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو (بنانا؟) اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بنایا!

وَرَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا ۝

(۲۸) اس کی چادر (چھت) کو بلند کیا، پھر اس کو درست فرمایا۔

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝

(۲۹) اور اس کی رات کو تاریک کیا اور اس کے دن کو ظاہر کر دیا۔

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۝

(۳۰) اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝

(۳۱) زمین (کے اندر) سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝

(۳۲) اور پہاڑوں کو جمادیا۔

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

(۳۳) یہ (سب کچھ) تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے فائدہ ہے۔

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى ۝

(۳۴) پھر جب وہ ہنگامہ بپا ہوگا،

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۝

(۳۵) جس روز انسان اپنی دوڑ دھوپ کو یاد کرے گا،

وَيُؤَذِّنُ الْجَحِيمَ لِمَنْ لِيَّ ۝

(۳۶) اور دیکھنے والوں کے سامنے جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا،

فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۝

(۳۷) پس جو شخص سرکش ہوا،

وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

(۳۸) اور دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی،

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۝

(۳۹) تو اس کا ٹھکانا صرف جہنم ہے،

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى

(۴۰) لیکن جو شخص خدا سے ڈرا اور اپنے دل کو ان نفسانی خواہشوں سے روکا (جو ظلم و تمرد اور طغیان و فساد کی طرف لے جاتی ہیں)۔

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۝

(۴۱) تو اس کا ٹھکانا جنت ہے۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝

(۴۲) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟

فِيمَا أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۝

(۴۳) اس کا (وقت) بیان کرنے سے آپ کا کیا واسطہ؟

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْهَلَا ۝

(۴۴) اس کے علم کا منتهی تو تیرے رب کی جانب ہے۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّن يَنْشَاهَا ۝

(۴۵) بس آپ تو صرف اس کو خبردار کرنے والے ہیں جو اس (قیامت) سے

ڈرتا ہے۔

(۳۶) یہ لوگ جس دن اسے دیکھیں گے تو ان کو ایسا معلوم ہوگا گویا وہ دنیا میں دن کا آخری حصہ یا ابتدائی حصہ ٹھہرے ہیں!

كَانَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَمِنْهَا لَمْ يَكْتُمُوا إِلَّا عَشِيَّةً
أَوْ ضُحًى

سورة العنسی مکی ہے اور اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۙ

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۙ

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَكْفُرُ ۙ

أَوْ يَدَّكُرُ فَأَنْتَعَفَهُ الذُّكْرَىٰ ۙ

أَمَّا مَنِ اسْتَنْفَىٰ ۙ

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۙ

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَدَّكُرُ ۙ

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۙ

وَهُوَ يَخْشَىٰ ۙ

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۙ

كَلَّا إِنَّمَا تَدْكُرُ ۙ

فَمَنْ شَاءَ ذَكُرُ ۙ

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۙ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۙ

قَوْلِ الْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرُ ۙ

مِنْ أُمَّيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۙ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر لیا۔

(۲) اس لیے کہ ان کے پاس ایک نابینا آگیا۔

(۳) تجھے کیا خبر؟ شاید کہ وہ سنور جائے۔

(۴) یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کر لے اور نصیحت کرنا اس کے لیے نافع ہو۔

(۵) جو شخص بے پروائی کرتا ہے،

(۶) اس کی طرف تو تم توجہ دیتے ہو،

(۷) حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو آپ پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(۸) لیکن جو شخص خود آپ کے پاس دوڑا آتا ہے۔

(۹) اور وہ ڈرتا (بھی) ہے

(۱۰) تو آپ اس سے تغافل کا برتاؤ کرتے ہیں!

(۱۱) ہرگز نہیں! یہ (قرآن مجید) تو ایک نصیحت ہے۔

(۱۲) سو جس کا جی چاہے، اسے قبول کرے!

(۱۳-۱۴) یہ مکرم، معظم، بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں میں درج ہے۔

(۱۵-۱۶) جو بزرگ اور نیک کامیوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں۔

(۱۷) غارت ہو جائے انسان! وہ کیسا سخت منکر حق ہے!

(۱۸) اس (اللہ) نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا؟

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۝

(۱۹) نطفہ سے پیدا کیا، پھر اس کی تمام باطنی و ظاہری قوتوں کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا!

ثُمَّ السَّيْلَ يَسْرَهُ ۝

(۲۰) پھر اس پر (زندگی و عمل کی) راہ آسان کر دی۔

ثُمَّ آمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝

(۲۱) پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝

(۲۲) پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا، اسے دوبارہ زندہ کر دیگا۔

كَلَّا لَبِئْسَ يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝

(۲۳) ہرگز نہیں! اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اسے حکم دیا تھا۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝

(۲۴) انسان اپنی غذا پر نظر ڈالے (جو شب و روز اس کے استعمال میں آتی رہتی ہے)

إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝

(۲۵) ہم پہلے زمین پر پانی برساتے ہیں۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝

(۲۶) پھر اس کی روئیدگی سے طرح طرح کی چیزیں پیدا کرتے ہیں۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝

(۲۷) اناج کے دانے،

وَعَبَبًا وَقَضْبًا ۝

(۲۸) اور انگور کی بلیلیں اور سبزی ترکاری،

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝

(۲۹) اور زیتون کا پھل اور کھجور کے خوشے،

وَوَحْدًا يُقِي عُلْبًا ۝

(۳۰) اور درختوں کے جھنڈ۔

وَقَاكِهَةً وَأَبَا ۝

(۳۱) اور قسم قسم کے میوے اور طرح طرح کا چارہ۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلَا تَعْمَلُوهُ ۝

(۳۲) (اور یہ سب کچھ کس لیے ہے؟ تمہارے فائدے کے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاعَةُ ۝

(۳۳) آخر کار جب کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی،

يَوْمَ يَقُولُ الرَّءُفُ مِنْ أَخِيهِ ۝

(۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا،

وَأُمُّهُ وَأَبِيهِ ۝

(۳۵) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے،

وَصَاحِبَتَهُ وَبَنِيهِ ۝

(۳۶) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے!

لِكُلِّ امْرِيٍّ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ

(۳۷) اس دن ہر شخص ایسے حال میں گرفتار ہوگا کہ اسے اپنے سوا کسی کا

يُغْنِيهِ ۝

ہوش نہ ہوگا۔

وَجُودَهُ يَوْمَ مَبْنِ مُسْفِرَةٍ ۝

(۳۸) کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے۔

صَاحِبَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝

(۳۹) ہنستے اور خوش و خرم ہونگے۔

وَوَجُودَهُ يَوْمَ مَبْنِ عَلَيْهَا غَيْرَةٍ ۝

(۴۰) اور بہت سے چہرے اس روز گرد آلود ہوں گے۔

تَرَهْقَهَا قَتْرَةٌ ۝

(۴۱) ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرَةُ الْفَجْرَةُ ۝

(۴۲) یہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے!

سورة التکویر مکی ہے اور اس میں انتیس

آیتیں اور ایک رکوع ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الْقَامِسُ كُوِّرَتْ ۝

(۱) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا،

وَ اِذَا النُّجُوْمُ اُنْكَدَرَتْ ۝

(۲) اور تارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے،

وَ اِذَا الْبِحَالُ سُيِّرَتْ ۝

(۳) اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے،

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝

(۴) اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں قابل توجہ نہ رہیں گی،

وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝

(۵) اور وحشی جانور اکٹھے کر دیئے جائیں گے،

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

(۶) اور سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے،

وَ اِذَا النُّفُوْسُ رُوِّجَتْ ۝

(۷) اور جب لوگوں کو جوڑ دیا جائے گا،

وَ اِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ ۝

(۸) اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے، پوچھا جائے گا،

بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝

(۹) کہ وہ کس جرم میں ماری گئی تھی؟

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

(۱۰) اور جب نامہ ہائے اعمال کھول دیئے جائیں گے،

وَ اِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝

(۱۱) اور جب آسمان کی کھال (اوپری تہہ) اتار دی جائے گی،

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝

(۱۲) اور جب جہنم خوب دہکائی جائے گی،

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُنزِلَتْ ۗ
 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۗ
 فَلَا أُقْسِمُ بِالْخَنسِ ۗ
 الْجَوَارِ الْكُنسِ ۗ
 وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ ۗ
 وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۗ
 إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۗ
 ذُو قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۗ
 مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۗ
 وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۗ
 وَاقْدُرَ لَهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۗ
 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۗ
 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۗ
 فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۗ
 إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۗ
 لَعَنَ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۗ
 وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ
 الْعَالَمِينَ ۗ

(۱۳) اور جب جنت قریب کر دی جائے گی،
 (۱۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟
 (۱۵) پس میں قسم کھاتا ہوں تاروں کی! جو (چلتے چلتے) پیچھے ہٹنے لگتے ہیں۔
 (۱۶) اور چلتے ہوئے چھپ جاتے ہیں۔
 (۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ پھیل جائے،
 (۱۸) اور صبح کی جب وہ طلوع ہو،
 (۱۹) بیشک یہ قرآن معزز فرشتہ کا لایا ہوا کلام ہے۔
 (۲۰) جو بڑی قوت والا، صاحبِ عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے۔
 (۲۱) وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اووہ امانت دار ہے۔
 (۲۲) اور تمہارے یہ رفیق کوئی دیوانے نہیں۔
 (۲۳) بے شک انہوں نے اس (فرشتے یعنی جبریل) کو روشن افق پر
 دیکھا ہے۔
 (۲۴) اور یہ (محمد ﷺ) الغیب (یعنی وحی) کی باتیں بتانے پر بخیل بھی
 نہیں ہے۔
 (۲۵) اور یہ (قرآن مجید) کسی شیطانِ مردود کا قول نہیں ہے۔
 (۲۶) پھر تم کدھر جا رہے ہو؟
 (۲۷) یہ قرآن مجید تو اقوامِ عالم کے لیے سراسر نصیحت ہے۔
 (۲۸) (خصوصاً) تم میں سے اس شخص کے لیے جو سیدھا چلنا چاہے۔
 (۲۹) اور جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے، تمہارے چاہنے سے کچھ
 نہیں ہوتا!

سورة الانفطار مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا،

(۲) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے،

(۳) اور جب سمندر ابل پڑیں گے،

(۴) اور جب قبریں اکھڑ دی جائیں گی،

(۵) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑ آیا؟

(۶) اے غافل انسان! کیا ہے جس کے گھمنڈ نے تجھے اپنے مہربان اور پیار کر نیوالے آقا سے سرکش بنا دیا ہے؟

(۷) وہ پروردگار جس نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھیک درست کر دیا۔ پھر تمہارے ظاہری و باطنی قویٰ میں (اعتدال و تناسب ملحوظ رکھا۔

(۸) پھر جیسی صورت بنانی چاہی، اسی کے مطابق ترکیب دے دی۔

(۹) نہیں، اصل یہ ہے کہ تمہیں اس کی حکومت کا یقین ہی نہیں۔

(۱۰-۱۱) حالانکہ اس کی طرف سے تم پر ایسے زبردست نگران کار متعین ہیں جو تمہارے اعمال کا ہر آن احتساب کرتے رہتے ہیں۔

(۱۲) اور تمہارا کوئی بھی فعل ان کی نظروں سے مخفی نہیں۔

(۱۳) (یاد رکھو! ہم نے کامیابی اور ناکامی کی ایک تقسیم کر دی ہے) خدا کے اطاعت گزار بندے عزت و مراد اور فتح و کامرانی کے عیش و نشاط میں رہیں گے۔

(۱۴-۱۵) اور بدکار و نافرمان خدا کی بادشاہی کے دن نامرادی اور ہلاکت کے عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝

وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ اِنْتَثَرَتْ ۝

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝

وَ اِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝

عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَزَاكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيمِ ۝

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّبَكَ صَدْلَكَ ۝

فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَبُّكَ ۝

كَلَّا بَلْ تُكَدِّرُونَ بِالذِّينِ ۝

وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝

وَ اِنَّ الْفٰجِرَ لَفِي حَمِيمٍ ۝

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الذِّينِ ۝

(۱۶) جس سے کبھی نہ نکل سکیں گے۔

(۱۷) (یہ خدا کی بادشاہی کا دن ہے) اور تم کیا جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہی کا دن کیا ہے؟

(۱۸) اور (پھر سنو!) تم کیا جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہی کا دن کیا ہے؟

(۱۹) وہ دن، جس میں کوئی کسی کے لیے کچھ نہ کر سکے گا، اور اس دن صرف خدا ہی کی حکومت ہوگی!

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝

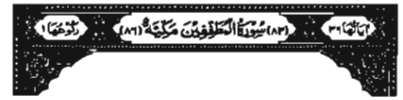
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝

يَوْمَ لَا تَمَلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝

سورة المطففين مکی ہے اور اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝

الَّذِیْنَ اِذَا الْتَمَّوْا عَلٰی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۝

وَاِذَا كَانُوْهُمۡ اَوْ وَاوَزُوْهُمۡ یُحْسِرُوْنَ ۝

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْٓنُوْنَ ۝

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝

یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْفَجٰرِ لَفِیۡ سٰجِدٍ ۝

وَمَا اَدْرَاكَ مَا سٰجِدٍ ۝

كِتٰبٌ مَّرْکُوْمٌ ۝

وَيْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝

الَّذِیْنَ یَكْذِبُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝

وَمَا یَكْذِبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلٌّ مُّعْتَدٍ اٰثِیْمٌ ۝

اِذَا تَنٰثَرَ عَلَیْهِۤ اٰیٰتُنَا قَالِ اَسَاطِیْرٌ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) لین دین میں کمی کرنے والوں کے لیے کیا ہی تباہی و ہلاکت ہے!

(۲) جب وہ دوسروں سے لیتے ہیں تو وزن میں ٹھیک ٹھیک لیتے ہیں۔

(۳) پر دوسروں کا وقت آتا ہے، تو گھٹا گھٹا کر اور بچا بچا کر دیتے ہیں۔

(۴-۵) کیا ان لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ ایک بڑے دن یہ دوبارہ زندہ کر کے

اٹھائے جائیں گے؟

(۶) جس روز کہ تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے!

(۷) ہرگز نہیں، بدکاروں کا نامہ اعمال سجد میں ہوگا۔

(۸) اور تمہیں کیا معلوم کہ سجد میں کیا ہے؟

(۹) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی،

(۱۰) اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے!

(۱۱) جو لوگ روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔

(۱۲) قرآن کی تکذیب وہی کرتے ہیں جو ظالم اور گناہ گار ہیں۔

(۱۳) انہیں جب ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ اگلوں کی

الْاَوْلٰٓئِنَ ۙ
 كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰٓى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوْا
 يَكْسِبُوْنَ ۙ
 كَلَّا اَنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يُوْمِنُوْنَ
 لَهَجُوْٓنُوْنَ ۙ
 ثُمَّ اَنَّهُمْ لَصَالُو الْجَنُوْبِ ۙ
 ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ
 تَكْتُمُوْنَ ۙ
 كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاٰرۡرَافِ عَلٰٓيۡنَ ۙ
 وَمَا اَدْرٰكَ مَا عَلٰٓيۡنَ ۙ
 كِتٰبٌ مَّرۡكُوْمٌ ۙ
 يَشْهَدُهٗ الْمُقَرَّبُوْنَ ۙ
 اِنَّ الْاٰرۡرَافِ لَفِي نَجِيْمٍ ۙ
 عَلٰٓى الْاٰرۡرَافِ يَنْظُرُوْنَ ۙ
 تَعْرِفُ فِي وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّوْمِ ۙ
 يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ قٰتِلُوْمٌ ۙ
 خُمۡءٌ مِّسْكٌ ۙ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
 الْمَتَنَافِسُوْنَ ۙ
 وَمِرۡاٰجُۃٌ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ

کہانیاں ہیں۔

(۱۴) ہرگز نہیں، بلکہ وہ جو کچھ کہتے رہے وہ ان کے دلوں پر زنگ بن کر بیٹھ گیا ہے۔

(۱۵) ہرگز نہیں، یہ لوگ اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے روک دیئے جائیں گے۔

(۱۶) پھر یقیناً یہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے۔

(۱۷) پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ ”یہی وہ چیز ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے!“

(۱۸) بے شک نیک لوگوں کے اعمال اعلیٰ درجے کے لوگوں کی فہرست میں لکھے جاتے ہیں۔

(۱۹) اور تم جانتے ہو کہ وہ فہرست کیا چیز ہے؟

(۲۰) وہ ایک کتاب اعمال ہے جو ہمیشہ لکھی جاتی ہے۔

(۲۱) اور مقربانِ بارگاہِ الہی اس کے شاہد و گواہ ہیں۔

(۲۲) یقیناً ان نیک عمل لوگوں کی زندگی نہایت آرام و راحت میں ہوگی۔

(۲۳) وہ سکون و اطمینان کے تخت پر بیٹھے ہوئے بہشت کی سیر کر رہے ہوں گے۔

(۲۴) اگر تم نہیں دیکھو تو خوشحالی کی تازگی ان کے چہروں سے نمایاں ہوگی

(۲۵) انہیں حیاتِ سردی کی وہ شراب پلائی جائے گی، جس کی بوتلیں سربہ مہر ہوں گی۔

(۲۶) اور ان پر مشک کی مہریں لگی ہوں گی۔ بس یہ زندگی ہے کہ تقلید کرنے والوں کو اس کی تقلید کرنی چاہیے!

(۲۷) اس شراب میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی۔

- عَيْنًا يَتَّعِبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ
 آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝
 وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝
 وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝
 وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝
 وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۝
 فَأَلْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝
 عَلَىٰ الْأَرَائِكِ لَا يَنْظُرُونَ ۝
 هَلْ نُؤِيبُ الْكُفَّارَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝
- (۲۸) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔
 (۲۹) بیشک مجرم لوگ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے۔
 (۳۰) جب وہ ان کے پاس سے گذرتے تو یہ (مجرم) لوگ ان پر آنکھوں سے
 باہم اشارے کیا کرتے تھے۔
 (۳۱) اور جب یہ (مجرم) اپنے گھر کو لوٹتے تو (ان کا تذکرہ کر کے) مذے لیتے تھے!
 (۳۲) اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے، ”بلاشبہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں۔“
 (۳۳) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔
 (۳۴) پس آج کا دن وہ ہے کہ مسلمان ارباب کفر پر ہنستے ہیں۔
 (۳۵) اور امن و راحت کے تختوں پر بیٹھے ہوئے تماشا دیکھ رہے ہیں۔
 (۳۶) ہاں، اب تو وہ وقت آ گیا ہے کہ منکروں نے اپنے اعمال کا بدلہ پالیا!

سورة الانشقاق مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
 (۱) جب آسمان پھٹ جائے گا،
 (۲) اور اپنے رب (کا حکم) سننے کے لیے کان لگا بیگا اور اس کو یہی لائق ہے،
 (۳) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی،
 (۴) اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی،
 (۵) اور اپنے رب (کا حکم سننے) کے لیے کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے۔
 (۶) اے انسان! تحقیق تو محنت کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف، (لہذا) تو
 خوب محنت کر کہ تو اس سے ملنے والا ہے!
 (۷) سو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا
 (۸) تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔
- إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝
 وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
 وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝
 وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝
 وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
 يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ
 كَدْحًا فَمُلِّقُوهٗ ۝
 فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝
 فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

وَأَمَّا مَنْ أُوذِيَ كِتَابًا وَّرَاءَ ظَهْرِهِ ۝

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۝

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَسْجُورَ ۝

بَلَىٰ ؕ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝

فَلَا أُفِيضُ بِالْقَلْبِ ۝

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَىٰ ۝

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبِقٍ ۝

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْتُمُونَ ۝

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

(۹) اور وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش واپس آئے گا۔

(۱۰) راہ وہ شخص کہ جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا،

(۱۱) تو وہ موت کو پکارے گا!

(۱۲) اور جہنم میں داخل ہوگا۔

(۱۳) وہ اپنے اہل و عیال میں مگن رہا کرتا تھا۔

(۱۴) اس نے سمجھ رکھا تھا کہ وہ پلٹ کر نہیں جائے گا۔

(۱۵) ہاں، ضرور جانا ہے۔ بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھ رہا تھا۔

(۱۶) پس شفق کی قسم! (جبکہ اس کی سرخی نے زمین کے عہد خوئیں کی خبر دی)

(۱۷) اور رات کی قسم! (جبکہ وہ تاریک ہوئی) اور ان سب کی، جن کو اس کی

تاریکی نے چھپا لیا۔

(۱۸) پھر چاند کی قسم! جبکہ اس کی روشنی پوری ہوئی کہ،

(۱۹) (تم سب ایک امر مقدر کے ماتحت ہو) ضرور ہے کہ (انقلاب لیل و

نہار کے ان مراہبِ علاشہ کی طرح) تم بھی یکے بعد دیگرے منازلِ تغیر و

تبدل سے گزرو!

(۲۰) پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے؟

(۲۱) اور جب قرآن مجید ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

(۲۲) بلکہ یہ کافر تو تکذیب میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۲۳) حالانکہ جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے

خوب جانتا ہے۔

(۲۴) لہذا انہیں دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

(۲۵) البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے

کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے!